آداب گفتگو

مولانا عبدالرحمٰن یزدانی
خطیب رتی رتہ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم، اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الرحمن علم القرآن خلق الانسان علمہ البیان

الرحمٰن، جس نے قرآن سکھایا۔ انسان کو پیدا کیا بولنا سکھایا۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بولنے کی قوت دیکر اسے دیگر حیوانات سے ممتاز ومعزز کیا ہے انسان جب بولتا ہے تو اس کے بولنے کو کلام کہا جاتا ہے۔ اب اگر انسان بہتر کلام کرتا ہے تو اسے خلیق اور اگر بدکلامی کرتا ہے تو اسے بدخلق کہا جاتا ہے۔

اندازِ کلام کا فرق

کلام میں پاکیزگی، صفائی، سچائی، شیرینیٔ صحت انسان کے بلند اخلاق ہونے کی علامت ہے اور اس کے برعکس گفتگو میں جھوٹ گندگی اور درشتی وسختی ونہایت کمینگی اور پستی کی دلیل ہے۔ اسلام نے پاکیزہ گفتگو سے مومن کو آراستہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ **وقولوا للناس حسنا** (القرآن) اور لوگوں سے ستھری بات کہو۔

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی

آپ نے اسی حقیقت کو ان الفاظ میں یوں سمجھایا ہے کہ **من کان یؤمن باللہ والیوم الاخر فلیقل خیرا او لیصمت** (بخاری) کہ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ وہ نیک وپاکیزہ بات کہے یا چپ رہے پاکیزگی گفتگو اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے پیچھے احسان جتانا ہو۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

قول معروف و مغفرہ خیر من صدقۃ یتبعھا اذی (القرآن)

نیک بات کہنی اور معاف کرنا اس صدقہ وخیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے دل آزاری ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: **الکلمۃ الطیبۃ صدقۃ۔** پاکیزہ گفتگو صدقہ وخیرات ہے۔

نرم گفتگو

تاجدارِ مدینہ جناب محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے نہایت ہی پاکیزہ اخلاق اور نرم خوئی سے نوازا تھا جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنی مقدس ومتبرک قرآن کریم میں ان الفاظ میں بیان فرمایا کہ:

فبما رحمۃ من اللہ لنت لھم ولو کنت فظا غلیظ القلب لا انفضو حولک (القرآن)

(اے محمد ﷺ) اللہ کی بڑی مہربانی ہے آپ ان پر (مسلمانوں پر) نرم دل ہو گئے ہیں اکھڑ وسخت دل ہوتے تو آپ کے گرد ایک نہ پھٹکتا سب (تیرے پاس سے) تتر بتر ہو جاتے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ نرم مزاجی تبلیغ دین کا زریں اصول ہے۔

خندہ پیشانی سے گفتگو

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا: **لا تحقرن من المعروف شیئا ولو ان تلقیٰ اخاک بوجہ طلق۔** کسی نیکی کو حقیر مت جانو اگر اپنے بھائی کو خندہ پیشانی سے ملنا پڑے۔

سچی گفتگو کرنا

گفتگو میں صدق کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے اور بات پختہ کرنی چاہئے۔ ارشادِ الٰہی ہے:

یآیھا الذین آمنو اتقو اللہ

وقولوا اقولا سديدا يصلح لكم اعمالكم ويغفرلكم ذنوبكم ﴿القرآن﴾

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو سنوارے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کرے گا۔

تلخ گفتگو سے بچنا

لقمان حکیم نے اپنے بیٹے کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا: **واغضض من صوتك**۔ اور اپنی آواز کو پست رکھو۔ اس سے معلوم ہوا کہ گلا پھاڑ پھاڑ گفتگو کرنا اسلامی آداب کے منافی ہے۔

بری گفتگو سے بچنا

اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کے اوصاف میں ایک صفت یہ بھی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: **والذين هم عن اللغو معرضون**۔ اور نیک بندے لغو باتوں سے اعراض کرتے (منہ پھیرتے) ہیں۔ امام الانبیاء ﷺ اسی بات کو اس انداز میں سمجھایا ہے:

من حسن اسلام المرء تركه مالا يعنيه

آدمی (مسلمان) اسلام کی خوبی یہ ہے کہ جس چیز سے کوئی مطلب نہ ہو ادھر توجہ نہ دے۔

لاعلمی کی بناء پر خاموشی

جس بات کا انسان کو علم نہ ہو اس کے بارے میں خاموش رہنا بہتر ہے انسان بہت سی تکلیفوں سے نجات پا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ولاتقف ما ليس لک به علم ان السمع والبصر والفؤاد كل اولئک كان عنه مسؤلا

اور جس چیز کا علم نہیں اس کے پیچھے مت پڑو بے شک کان اور آنکھ دل ان سب کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

من صمت نجا (بخاری) جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا اللہ تعالیٰ ہمیں اخلاق کریمانہ اختیار کرنے اور اپنی زبان کی حفاظت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جمعیۃ تحفیظ القرآن الکریم الخیریۃ پاکستان کے زیر اہتمام آل پاکستان مقابلہ حفظ القرآن

جس میں **جامعہ سلفیہ فیصل آباد** کے ہونہار طالبعلم **حافظ محمد فرحان امتیاز** نے اول پوزیشن حاصل کرتے ہوئے عمرہ کا ٹکٹ انعام میں حاصل کیا۔ اللہ اس کے علم و عمل میں برکت عطا فرمائے، (آمین) مقابلہ میں شریک دیگر طلباء کے نتائج درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	نام طالب علم معہ ولدیت	نام ادارہ	حاصل کردہ فیصد نمبر	حاصل کردہ انعام
1	محمد فرحان امتیاز	جامعہ سلفیہ فیصل آباد	99.50%	عمرہ کا ٹکٹ
2	عبدالغفار بن محمد عمر	جامعہ اثریہ پشاور	91%	20,000 روپے
3	عبدالحمید حامد بن عبدالستار	مرکز الدعوۃ السلفیہ ستیانہ بنگلہ	90.50%	15,000 روپے
4	عبدالحمید بن محمد اسماعیل	جامعہ اشاعۃ العلوم عارفوالہ	90%	10,000 روپے
5	حافظ عمر فاروق	مرکز الدعوۃ السلفیہ ستیانہ بنگلہ	89%	2,000 روپے
6	محمد یحییٰ بن عبدالکریم	مرکز الدعوۃ السلفیہ ستیانہ بنگلہ	87%	2,000 روپے
7	عبدالوحید بن عبدالستار	مرکز الدعوۃ السلفیہ ستیانہ بنگلہ	86%	2,000 روپے
8	حافظ سیف اللہ بن محمد ارشد	جامعہ ریاض القرآن لاہور	85.50%	2,000 روپے
9	عبدالرحمن بن عبدالرشید	مسجد الفردوس فیصل آباد	85.50%	2,000 روپے
10	محمد ارشد بن غلام محمد	مرکز المودۃ الخیری ڈیرہ غازیخان	85%	2,000 روپے
11	حافظ عبدالمنان	الحرمین کالج سیالکوٹ	82%	1,000 روپے
12	مسعود قاسم	جی سی یونیورسٹی فیصل آباد	81.50%	1,000 روپے
13	فہیم الرحمن بن خالد سیف	جامعہ اسلامیہ سلفیہ گوجرانوالہ	81.50%	1,000 روپے
14	عبیدالرحمن بن ابراہیم	مسجد الفردوس فیصل آباد	80.50%	1,000 روپے
15	حبیب اللہ بن غلام فرید	مرکز المودۃ الخیری ڈیرہ غازیخان	80%	1,000 روپے